हिन्दुस्तानी एकेडेमी पुस्तकालय
इलाहाबाद

वर्ग संख्या ....

पुस्तक संख्या ....

क्रम संख्या ....223..........

مصنوعی شوہر

ملک ایران کی ایک حسین دوشیزہ اور نوابزادہ اسعد خان کی
پاکیزہ الفت کا ایک عجیب و غریب فسانہ

جو

ایک اوریجنل ڈرامے

کی صورت میں ارباب بصیرت اور خوش مذاق ناظرین
کی دلچسپی اور واقفیت کے لیے پیش کیا جاتا ہے

مصنفہ

جناب قاضی شفیع الزمان صاحب

الناظر پریس واقع چوک لکھنؤ میں طبع ہوا

طبع اول — قیمت ۳

میکفرت اور لوسی

حضرت منشی احمد علی شوق قدوائی اگرچہ آجکل ملک مین اپنے شاعرانہ کمالات کی وجہ سے زیادہ مشہور ہین لیکن اودھ پنچ [illegible] کے دیکھنے والے بتا سکتے ہین کہ نثر نگاری مین انکا کیا رتبہ ہے۔ ان کے مضامین [illegible] پنچ جلد دوم مین شایع ہون گے۔ [illegible] دلچسپ ناول نذر ناظرین کیا جاتا ہے۔ قیمت ۳/

جمیل و شمیمہ

مقدس سرزمین عرب کی ایک جمیلہ اور سلیقہ خاتون اور اس کے پاکباز عاشق کی دلفریب حکایت۔ جس مین اہل عرب کے پاکیزہ اخلاق۔ تہذیب و تمدن اور ستھرے مذاق کو نہایت دلچسپ پیرایہ مین نمایان کیا گیا ہے۔ مصنفہ ادیب فاضل جناب مولوی جواد حسین خان عالی قیمت ۳/

اتفاقات زمانہ

ملک کے مشہور [illegible] مسٹر سلطان حیدر جوش (علیگ) جن کے بے نظیر معاشرتی اور اصلاحی افسانون نے ملک بھر مین اپنے کمال انشاپردازی کی دھوم مچا رکھی ہے۔ [illegible] کے زور قلم کا نتیجہ ہے قیمت ۱/

قاسم و زہرہ

منشی احمد علی شوق کا دوسرا [illegible] ناول [illegible] ظاہر ہوتے ہین قیمت ۸/

اردو کے زندہ جاوید شاعر

حضرت اقبال

نے اپنے ایک خط مین پریم پچیسی کے مصنف کو تحریر فرمایا ہے کہ آپ نے اس کتاب کی اشاعت سے اردو لٹریچر مین ایک نہایت قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے نتیجہ خیز افسانے جدید لٹریچر کے اختراع ہین میرے خیال مین آپ پہلے شخص ہین جس نے اس دقیق راز کو سمجھا ہے اور سمجھکر اس سے اہل ملک کو فائدہ پہنچایا ہے۔ ان کہانیون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مصنف [illegible] مشاہدات کو ایک دلکش زبان مین ادا کر سکتا ہے" کیا اس کے بعد پریم پچیسی کی ایک جلد خرید فرمانے کے لیے کسی سفارش کی ضرورت ہے؟ قیمت ۲/

شوکیہ اور دو مظلوم بہنین

یہ دو نہایت ہی نتیجہ خیز اور درد انگیز قصے ہین۔ جو جناب سید محمد یوسف صاحب قیصر سابق ایڈیٹر رسالہ الحجاب کے زور تخیل اور جادو نگاری کا نمونہ ہین۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیان اسے پڑھ کر بہت محظوظ ہون گے۔ قیمت صرف ۱/

سیر درویش

منشی پریم چند صاحب جن کی پریم پچیسی کو پڑھ کر آپ نے کیسی لذت حاصل کی ہے یہ انہین کے کمال انشاپردازی کا ایک نمونہ ہے یہ ایک مختصر سا نہایت ہی دلچسپ قصہ ہے قیمت ۳/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصنوعی شوہر

سین

ملک ایران کا شہر دامغان شہر کے کنارے ایک باغ۔ باغ کے بیچ مین ایک کمرہ۔ کمرے کے دروازے کھلے ہوئے ہین پچھم طرف کی دیوار پر ایک نہایت بڈھی اور بدصورت عورت کی شبیہ ٹنگی ہے اور پورب کی دیوار پر ایک تندرست موٹے تازے بچہ کی تصویر لٹکی ہے ایک طرف مخمل سے منڈھا ہوا ٹیبل رکھا ہے جس پر لکھنے کا سامان قرینے سے لگا ہے۔ کمرہ کے بیچ مین وسطی دروازہ کے سامنے ایک قدآدم جلی آئینہ آویزان ہے۔ گلبدن کنیز جھاڑ دے رہی ہے۔ پری بانو مالکہ مکان آئینہ کے سامنے کھڑی ہے۔ علی مرزا ناس لیتا ہوا داخل ہوتا ہے۔

علی مرزا بھٹی مین اس وقت پھر کاروان سرا جا رہا ہون شاید تمہارے میان آج آجاوین

پری بانو چچا جان آپ کو بڑی تکلیف ہوتی ہے دو مہینہ سے آپ روز جاتے ہین اور روز پلٹ آتے ہین اور وہ ہین کہ کسی طہران سے کھسکنے کا نام ہی نہین لیتے

علی مرزا بیٹی مین تیری تنہائی کیوجہ سے بہت پریشان رہتا ہون ناس کی چٹکی ہیتی

کرتا ہے) انہین معلوم اس لڑکے کو کیا ہو گیا ہے جو گھر چھوڑ پردیس مین مارے
کام کاج پڑا ہوا ہے۔

پری بانو چچا جان اصل بات یہ ہے کہ وہ وہان روزگار کی فکر مین گئے۔ پارسال جن امرا کو انہون نے مدد دی تھی وہ اب برسر حکومت ہین وزارت انہین کی ہے اس کی انھون نے بھی چاہا کہ موقع سے اٹھا کر اپنا صلہ محنت حاصل کر لین۔

علی مرزا اجی وہ سنکی ہین میری رائے لیتے تو مین اتنی جلدی کرنے کی ہرگز صلاح نہ دیتا۔ ملک مین بڑا الٹ پلٹ کا دور ہے نہ معلوم کس وقت کون برسر حکومت ہو جاتا ہے۔ ابھی دیکھو کل ہی کی بات ہے کہ باغی سردار اسعد خان شہرپناہ کے نیچے تک پہونچ گیا تھا۔ گلبدن داخل ہوتے ہی علی مرزا ناس کی ڈبیا پیش کرتا ہے۔

گلبدن مین سرکار مین کسی ناس کا استعمال نہین کرتی اس سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

(علی مرزا نکلکر چلدیتا ہے)

گلبدن بی بی ایک بات عرض کرون۔

پری بانو کہو کیا کہتی ہو۔

گلبدن وہ آپ کی گوئیان دل بانو جو دو مہینے سے یہان مقیم ہین۔ اور علی الصباح کہین چلی جایا کرتی ہین چنانچہ آج صبح بھی کسی طرف چلی گئی ہین۔

پری بانو ہوگا۔ الہی فضول باتون سے کیا حاصل ہے۔

گلبدن (غور سے دروازے کے باہر دیکھتی ہے اور) دیکھیے وہ چلی آ رہی ہین۔ مگر آج نورن کے ساتھ ایک مرد بھی۔ ہائے کیا چہرہ اترا ہوا ہے۔

پھر پری بانو [illegible] کے ساتھ آج دلی مرد بھی ہے۔

دل بانو لمبے قدم رکھتی داخل ہوتی ہے۔

دل بانو گلبدن اب تم اس وقت جاؤ ہمین آپس مین کچھ باتین کرنا ہین۔

گلبدن بہت خوب (دل مین) مین کہتی تھی دال مین کچھ کالا ضرور ہے

(چلی جاتی ہے)

پری بانو دل تم اسقدر پریشان کیون ہو۔

دل بانو کیا کہون میرا خاوند دشمنون کے نرغہ مین آگیا ہے۔ مجبوراً چھپ کر کسی طرح یہان تک آیا ہے۔ اگر تم اپنے گھر مین پناہ دے دو تو خیر ہے ورنہ اب اس کی خیریت نہین ہے۔

پری بانو بس اتنی بات کے لیے گھبرائی جا رہی ہو۔ بلا لو۔

دل بانو بہن خدا تجھے ہمیشہ خوش رکھے۔

(چلی جاتی ہے)

دل بانو اپنے شوہر اسعد خان کے واپس آتی ہے۔

اسعد خان (پری بانو سے) مین آپکا کہان تک شکریہ ادا کرون کہ اپنے ایسی مصیبت کے وقت مین میری مدد کی۔ مین یہ احسان عمر بھر نہین بھولون گا۔

پری بانو خیر شکریہ وکریہ تو رہنے دیجیے۔ یہ فرمایئے کہ آپکا ایسا چالاک آدمی اس دام مین کیونکر آگیا۔

اسعد خان آہ یہ نہ پوچھئے یہ اس دل کی بدولت ہوا۔ مدت سے مین نے اپنی پیاری بی بی کو نہین دیکھا تھا، اور آپ جانتی ہین مین اس پر کس قدر فریفتہ ہون

پس آج دل نے نہ مانا اور بھیس بدل شہر پناہ کے اندر آگیا۔ یہاں شامت
اعمال سے سرکاری جاسوس لگے ہوئے۔ ایک کو کچھ شبہہ گذر گیا
پس یہ اصلیت ہوئی۔

پری بانو مگر مین اتنا بتائے دیتی ہون کہ یہان بھی آپ بے فکر نہ ہو جائیے گا۔ میری
کنیز نے آپ کو آتے دیکھ لیا ہے اور وہ بڑی شکّی اور بکّی عورت ہے۔

دل بانو بیشک غضب ہوا کہ گلبدن نے دیکھ لیا۔

اسعد خان پھر آپ کچھ تدبیر سوچین

پری بانو ہان دیکھیے کچھ نہ کچھ کیا ہی جائے گا۔

گلبدن خود بخود کمرہ مین چلی آتی ہے۔

گلبدن بی بی آپ نے آواز دی تھی۔

پری بانو نہین یہان کسی نے تجھے نہین پکارا تیرے تو کان بجتے ہین

گلبدن (پری بانو کے کان مین کہتی ہے) بی بی یہ میان جو بیٹھے ہین کہان سے آئے۔
ہشیار رہیے گا زمانہ بُرا ہے۔

پری بانو کوئی ہین۔ کہین سے آئے تمہین اس سے غرض مطلب

گلبدن بی بی بُرا نہ مانین مین نے خیر خواہی سے کہا۔ کل سے شہر بھر مین ہُلڑ ہے
کہ اسعد خان باغی شہر پناہ مین آگیا ہے اور کہین چھپا ہوا ہے۔ ایسا نہو یہ
وہی ہون یا اُن کا کوئی ساتھی ہو تو پھر غضب ہو جائے۔

پری بانو (ہنسی کا چہرہ بنا کر) واہ ری چھوکری۔ تو تو بڑی تیز طرار سی ہے۔ پہچان
نہ لیا۔ اسوقت عقل نہین لڑی۔ اری دیوانی یہ تیرے آقا ہین۔

گلبدن بی بی مین نے کبھی دیکھا ہوتا تو ضرور پہچان لیتی ابھی مہینہ بھر تو مجھے آئے ہوا اور سرکار کئی مہینہ سے یہان نہین تشریف رکھتے ہین۔

(گلبدن اسعد خان کو تین تسلیمین کر کے چلی جاتی ہے)

اسعد خان زندہ باش زندہ باش۔ پری بانو آپ نے میری جان بچالی۔

پری بانو اور دل بانو اٹھ کر باغ مین چلی جاتی ہین۔

گلبدن دوسرے کمرہ مین کھڑی اپنے دل سے باتین کر رہی ہے۔ خوب ہمارے آقا بھی ہین۔ یہ تو کچھ مجھے بجھے سے آدمی معلوم ہوتے ہین۔ کتنی دیر مین پاس کھڑی رہی اور مجھ پر ایک نظر بھی نہ ڈالی۔ مجھ سی حسین اور کوئی اس کی طرف نگاہ بھر کر دیکھے نہین۔ ابھی کل کی بات ہے کہ ضیا بیگ اور وجہ نمان دونون نے میرے قدمون پر ٹوپی رکھدی تھی۔ مگر مین نے بات تک نہین کی خیر مین اس وقت ذرا میلی کچیلی بنی تھی۔ اب کل مین ذرا بناؤ سنگار کرون گی۔ تب دیکھون گی کہ میان کی نظر کیون کر نہین پڑتی ہے۔ اور جہان مین نے پھانس پایا بس تب اس بیرخی کا مزا چکھا دون گی۔ وہ وہ جھکائیان دون گی کہ اُن کو بھی معلوم ہو کہ کسی کے پنجہ مین پھنسنا اس کو کہتے ہین۔ ابھی اُن پر کیا موقوف ہے۔ ان سب مردون کیساتھ یہی برتاؤ کرنا چاہیے۔ یہ سب مُنہ دیکھے اور طوطا چشم ہوتے ہین ادھر مین نے صورت دکھائی اُدھر رال ٹپکنے لگی۔

(علی مرزا ہانپتا ہوا داخل ہوتا ہے)

علی مرزا بیٹی بیٹی دیکھ مین تیرے شوہر کو آخر لے ہی آیا۔

تقی خان کمرہ مین داخل ہوتا ہے۔

عدا خدا کرکے گھر تو پہونچ گئے - اس کمبخت چھکڑہ گاڑی نے میری ہڈیاں
چور چور کر ڈالی ہین - مین تو ادھ موا ہو گیا ہون (پکارتا ہے) کوئی ہے
ذرا پیاری پری بانو کو میرے آنے کی خبر دو -

...ا اچھا اب مین جاتا ہون - تھوڑی دیر بعد آؤن گا - پری بانو کو بھی اطلاع
کرا دون گا -

اس پیش کرتا ہے - اور خود ہی پھر سٹرک لیتا ہے -

(گلبدن داخل ہوتی ہے)

بدن علی مرزا صاحب آپ آگئے -

علی مرزا اجی ہم خود آئے اور ان کو بھی لے آئے (خوشی کے عالم مین اُچھلنے لگتا ہے)

بدن کسکو لے آئے آپ ؟

علی مرزا اجی ان کو ... کر اور کسکو یہی جو بیٹھے ہین تمہارے آقا -

بدن (دل مین) یہ عجب مضحکہ معلوم ہوتا ہے - بھتیجی صاحب ایک کو شوہر قرار
دیتی ہین اور چچا صاحب دوسرے کو بناتے ہین - ہو نہ ہو کچھ نہ کچھ نیا گل
کھلنے والا ہے -

(علی مرزا چلا جاتا ہے - اسعد خان پیچھے کے دروازہ سے داخل ہوتا ہے)

بدن (اسعد خان سے) حضور - یہ ایک صاحب تشریف لائے ہین - بانو صاحب
سے ملنا چاہتے ہین -

اسعد خان شاید کوئی دوست ہون گے - اچھا تم جاؤ - مین پہلے خود ملون گا - پھر
دیکھا جائے گا -

اسعد خان (تقی خان سے) جناب آداب۔ صبح بالخیر

تقی خان وعلیکم السلام۔ آہستہ سے فرش سے اُٹھکر کھڑا ہو جاتا ہے۔

اسعد خان (جی مین) یا رب کوئی بے تکا (زور سے) جناب تشریف رکھین۔

تقی خان پہلے آپ تشریف رکھین پھر مین تو بیٹھ ہی جاؤن گا۔

اسعد خان جناب فضول تکلفات ہین سوائے تکلیف کے اور کیا دھرا ہے۔

تقی خان جناب یہ تکلفات نہین ہین۔ آپ میرے گھر تشریف لائے ہین پس یہ میرا فرض ہے۔ اخلاقی فرض جناب۔

اسعد خان (دل مین) غضب ہوا معلوم ہوتا ہے پری بانو کا شوہر یہی ہے۔ یہ کمبخت کہان سے آمرا؟

تقی خان (دل مین) یہ تو کوئی شریف بھلا مانس معلوم ہوتا ہے۔

اسعد خان مجھے خادمہ نے بلایا۔ آپ پری بانو کو طلب فرماتے ہین۔

تقی خان جی ہان۔

اسعد خان پری بانو سے اُن کو کوئی خاص بات کہنا ہے یا کوئی خاص کام ہے۔

تقی خان آپنے کام کی خوب کہی صاحب اگر مرا دل چاہتا ہے کہ اس وقت مین اپنی بی بی سے ملون تو کیا اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ مین آپ کو پہلے اپنے خیالات کا جائزہ دیدون۔

گلبدن دروازہ سے باہر ہنس پڑتی ہے۔

تقی خان دور ہو یہان سے مُردار۔

اسعد خان (انگیز کر) اس تقریر کے کیا معنی پہلے آپ اپنا نام تو بتائین۔

تقی خان مجھے تقی خان کہتے ہین۔ مین پری بانو کا شوہر ہون۔ یہ میرا ہی گھر ہے۔

اسعد خان واللہ خوب ہی ٹہی۔ آپ اور پری بانو کے شوہر۔

تقی خان کیا کہا کیا میرا پری بانو کا شوہر ہونا کوئی عجیب بات ہے۔

اسعد خان (جی مین) یار اس وقت مقابلہ کرنا ٹھیک ہے۔ ورنہ راز ظاہر ہی ہو جائیگا

(زور سے) جناب سنئے۔ یہ بھونڈا مذاق چھوڑ دیجیے ورنہ اچھا نہ ہوگا۔

تقی خان مذاق کیسا کیا خیر آپ کو بھی کچھ دعوےٰ ہے۔

اسعد خان (بگڑکر) دعویٰ کیسا اجی صاحب پری بانو میری زوجہ ہے اور یہ میرا مکان

تقی خان کیا آپ بحلف کہہ سکتے ہین۔ کہ آپ ہی پری بانو کے شوہر ہین۔ جو آج علی الصبح طہران سے واپس آئے ہین۔

اسعد خان بیشک بیشک

تقی خان کیا اُن کی ہڈیان بھی میری طرح گلاب کے جیسی کون ہی جو رچو رہو رہی ہین۔ کیا آپ بھی میری طرح خوبصورت ہین۔ کیا آپ کی عمر بھی عیسے سال کی ہے۔

اسعد خان ہان ہان۔ ہزار دفعہ ہان

تقی خان آخر تو پھر مین کون ہون۔

اسعد خان جناب آپ دیکھتے ہوے اندھے اور سنتے ہوے بہرے ہین۔

تقی خان قسم ..... یہ معاملہ بہت طول کھینچ گیا ہے۔ مین آپکے ایک دفعہ پھر بحلف بیان کرتا ہون۔ کہ مین اور صرف مین تقی خان ہون۔ کون تقی خان بھی

پری بانو کا شوہر علی مرزا کا بھتیجا داماد - موجودہ وزارت کا بہی خواہ -

اسعد خان علی مرزا تو میرے چچا سسرے کا نام ہے - وہی پری بانو کا چچا،

تقی خان اگر یہ سچ ہے تو دنیا میں اندھیر ہو گیا۔ ذرا سے شومی طالع میں گھر سے باہر کیا گیا کہ گھر کا مالک اور کوئی بنا جاتا ہے (غصہ میں اور زور سے کھومتا ہے) لاؤ آئینہ لاؤ آئینہ - (پکارتا ہے اور آئینہ کے سامنے چلا جاتا ہے) نہیں نہیں ہرگز نہیں وہی مونچھ ہی میری آنکھ ہی وانت وہی ناک -

(پری بانو کمرے سے نکلتی ہے اور چیخ مار کر بھاگ جاتی ہے)

تقی خان (آئینہ میں بی بی کی جھلک دیکھ لیتا ہے) وہ دیکھو میری پری آئی - وہ دیکھو (پکارتا ہے)

اسعد خان پناہ بخدا تمہے تو ناک میں دم کر دیا ہے - نکلو جی میرے مکان سے -

تقی خان ذرا ہوش میں رہو نہیں تو تنکے کی طرح بل نکال دوں گا -

اسعد خان ہنستا ہے - ہا ہا ہا ہا ہا - ذرا چھری تلے دم لو میاں

تقی خان (چیخ کر) میرا نام میرا گھر بار میری دولت یہاں تک کہ میری عورت بھی چھینا چاہتے ہو اور پھر مجھ سے بیہودہ تمسخر بھی کرتے ہو -

گلبدن (اسعد خان سے) اے سرکار جانے دیجئے - نہ بولئے کوئی دیوانہ ہے - صورت تو دیکھئے معلوم ہوتا ہے کاٹنے چاہتا ہے -

اسعد خان جاتا کیسا میں اس کو پاخانہ میں بند کروں گا - ورنہ یہ خطرہ ہے کہ یہ کہیں بعالم دیوانگی خودکشی نہ کر لے -

تقی خان (چیخ کر) تو اب مجھے دیوانہ بنانے کی بھی تدبیریں ہونے لگیں - وہ دیکھو وہ تصویر

میری بڑی دادی کی ہے (مغربی دیوار کی طرف اشارہ کرتا ہے) اور وہ دیکھو وہ تصویر میری خود ہے۔ جو بہت چھٹپن کی حالت مین بنی تھی۔ ان باتون کے علاوہ چچا علی مرزا صاحب بفضلہ حی القائم ہین۔ ابھی آئے ہون گے، اور فوراً اس امر کی تصدیق کر دینگے۔ کہ مین اور صرف مین اس کی پیاری بھتیجی پری بانو کا اصلی شوہر ہون اور تم کوئی بے ایمان۔ دغاباز۔ و جعل ساز ہو۔ پھر مین پولیس سوار کو بلاؤن گا۔ محلہ والون سے فریاد کرون گا۔ اور تمہین تمہاری گستاخی و شیطنت کا خوب مزا چکھاؤنگا مجھے خوب معلوم ہے۔ کہ تمہارے ساتھ اور بدمعاش بھی کہین چھپے ہین ورنہ تم ایسی جرات تنہا نہ کرتے۔

(یہ کہتا ہوا پشت کے دروازہ سے نکلکر بھاگ جاتا ہے)

اسعد خان (گلبدن سے) یقیناً۔ بیشک۔ یہ شخص پاگل ہے۔ مگر کسی کسی وقت ہوش کی باتین بھی کرتا ہے۔

گلبدن حضور منتظم شہر نے یہ خط آپ کے نام بھیجا ہے۔ شاید یہ اسی کے بارے ہون

اسعد خان خط لیکر پڑھتا ہے۔ (بخدمت عالی تقی خان بہادر)

(بانو داخل ہوتی ہے)

پری بانو کیا وہ کہین چلے گئے۔

اسعد خان ہان وہ یہین چلے گئے۔ ہر چند چاہا کہ ٹھکانے کی بات کرین تو اصلی حال کہدیا جائے۔ مگر انہون نے کسی طرح کا موقع ہی نہ دیا۔ خیر ابھی آتے ہی ہون گے۔

پری بانو مطمئن ہو کر بیا آپ ... آپ کے ہوا خواہوں تک پہنچکر بوٹ بھی آئیں۔ انھوں نے ہر طرح امداد پر آمادگی ظاہر کی۔

اسعد خاں بیگم میں عمر بھر تمہارے بار احسان سے سبکدوش نہ ہوں گا۔

دل بانو داخل ہوتی ہے۔ اسعد خاں لپک کر پہونچ جاتا ہے۔

اسعد خاں کہو کہو کیا خبر لائیں۔

دل بانو سب ٹھیک ہے الحمد للہ تمہارے ساتھی یکدل ... سب تمہاری رہائی کی فکر میں ہیں۔ جب سب سامان پورا ہو جائے گا۔ تو ایک اجنبی شخص تمہارے پاس آئے گا۔

اسعد خاں خیر۔ مگر اگر وہ وقت پر نہ پہونچا تو میرا بُرا حال ہوگا۔

پری بانو (دل بانو سے) تمہیں شاید معلوم نہیں کہ تقی خاں آج واپس آ گئے ہیں۔

دل بانو (افسوس) تقدیر ہر جگہ دھوکا دیتی ہے۔

(گلبدن دروازہ سے جھانکتی ہے)

پری بانو (ڈانٹ کر) تیرا یہاں کیا کام ہے۔ بے بلائے کیوں آئی۔

گلبدن حضور۔ شہر کا ڈھل زن حاضر ہے۔ ... انعام مانگتا ہے۔

پری بانو کیوں کیسا انعام یہاں کوئی تقریب ہے

گلبدن وہ کہتا ہے۔ نئے کوتوال سلامت رہیں۔ ہمکو انعام ملنا چاہیے۔

پری بانو نیا کوتوال یہاں کون ہے۔

گلبدن وہ تو کہتا ہے کہ ہمارے آقا کوتوال شہر مقرر ہوئے ہیں۔

سعد خان خط کھولکر پڑھتا ہے جسمین تقی خان کا تقرر بعہدہ کوتوال شہر ہونا درج ہے (خط پری بانو کو دیتا ہے) مبارک آپ کے شوہر آتے ہی کوتوال بھی ہوگئے۔ مگر انکا فرض منصبی میرا اخراج ہے لہذا براہ عنایت اسے اسوقت دیجیے کہ جب مین چلون

پری بانو (خط پڑھکر خوش ہوتی ہے ... رکھ لیتی ہے) خیر کچھ پروا نہین۔

سعد خان (گلبدن سے) تو یہ ایک تومان اس دہل زن کو دیدو۔

مکان کے باہر شور ہوتا ہے۔ سیکڑون آدمی انصاف انصاف پکارتے ہین۔

تقی خان (باہر سے پکارتا ہے) بھائیو اسطرف آؤ۔ یہی مکان ہے۔ میری دادرسی کرو۔

پری بانو یہ کیا گڑبڑ ہے۔

گلبدن (دوڑتی ہوئی آتی ہے) بیگم صاحب وہ پاگل پھر لوٹ آیا آگے آگے وہ ہے پیچھے ایک انبوہ ہے۔

پری بانو باہر نکلنا چاہتی ہے۔ دل بانو روکر کہتی ہے کہ تم اسوقت نہ جاؤ ہماری آخری اُمیدین تمسے وابستہ ہین۔ اسوقت ساتھ نہ چھوڑنا ورنہ ہم سب قتل ہوجائینگے

پری بانو (دلبانو سے) تم اطمینان رکھو۔ مین تمہین حتی الامکان بچاؤن گی۔

تقی خان معہ مجمع کے باغ مین داخل ہوتا ہے۔

تقی خان انصاف انصاف انتقام انتقام۔ کوتوال کو بھی بلاؤ ورنہ نہ بچیگا۔

(پری خانم نے مجمع کیطرف پشت کرلیتی ہے تاکہ اسکا شوہر اسے پہچان نہ سکے)

گلبدن میرا آقا خود کوتوال شہر ہے۔ آپ اسی کے پاس چلیے۔

سعد خان ہان ہان مین کوتوال بھی ہون۔ مجھے کون بلاتا ہے۔

تقی خان تم بھی کوتوال ہو۔ تف ہے تمپر اور لعنت ہے ایسے کوتوالی پر۔ مین

ہرگز ہرگز ایسے نفردون سے بات چیت کرنا پسند نہین کرتا۔

(پری بانو مڑتی ہے اور تقی خان دوڑکر اسکا ہاتھ پکڑ لیتا ہے)

پری بانو (آہستہ سے) پیارے تقی۔

تقی خان ہائے پیاری (لوگون سے مخاطب ہوکر) دیکھئے دیکھئے یہی میری زوجہ ہے۔ مین اسکا چہرہ مُہرہ خط وخال آواز چال سب پہچانتا ہون۔ یہ ابھی ابھی آپ کو بتاوینگی کہ مین ہی اس کا پیارا پیارا شوہر ہون۔ اور یہ بدمعاش (اسعدخان کی طرف اشارہ کرکے) جھوٹا بے ایمان غاصب ہے (پری بانو سے) دیکھو مین تمسے التجا کرتا ہون۔ تمہین حکم دیتا ہون کہ سب کے سامنے اقرار کرو کہ مین تمہارا شوہر ہون اور اکیلا شوہر ہون۔

پری بانو (دل مین) کیا خبط کی باتین ہین (زور سے) کہا کیون سب کے سامنے۔

اسعدخان جناب آپ یہ کیا بیہودہ بک رہے ہین۔

تقی خان (پری بانو سے) بولو۔ بولو جلدی بولو۔ مین تمہارا میان ہون کہ نہین

پری بانو خیر۔ جب بولنا ہی ہے تو لو۔

(تقی خان مجمع کی طرف خوشی سے دیکھتا ہے اور کہتا ہے اب دیکھئے اصلی حال ظاہر ہوا جاتا ہے)

دل بانو (پری کے کان مین) بہن رحم کرو۔ ایک شخص کی جان نہ لینا۔

پری بانو (مجمع سے مخاطب ہوکر) صاحبو یہ میرا شوہر نہین ہے۔ بلکہ۔ (اسعدخان کی طرف مخاطب ہوکر) یہ میرا شوہر ہے۔

(سب مجمع حیرت سے اسکا منہ دیکھتا ہے)

تقی خان (سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے) آہ مین کہین کا نرہا معلوم ہوتا ہے مجھ پر کوہ غم ٹوٹ پڑا۔

گلبدن ذرا دیکھو تو سہی مکّار کو باتین کیسی بناتے چاہتا ہے۔

مجمع بیشک بیشک یہ مکّار ہے۔ پکا ملعون ہے۔

ایک شخص آپ نہین ناحق تکلیف دی لے چلو اسے تالاب مین ڈبکیان کھلائین۔
اس کے دماغ کی گرمی تب ہی اترے گی۔

تقی خان صاحبو اگر آپ میری مدد نہ کرین گے جب بھی مین اس شخص سے بدلہ ضرور لون گا۔ مین نا امید نہین ہو سکتا ہون۔ علی مرزا حاکم الظالم ہے وہ میرا چچا اسکے چوتڑون پر بیت لگائے گا۔

اسعد خان (ڈر کر) آپ بالکل پاگل ہین۔ اب تک مین نے بہت درگذر کی اب زیادہ بولیئے گا۔ تو اچھا نہ ہو گا۔

تقی خان کون۔ تم خود ہی پاگل ہو۔ منہ کو قوال بناتے [illegible] قوال کو مستحق صد لعنت سمجھتا ہون۔

علی مرزا کی آواز سنائی پڑتی ہے۔

تقی خان (اُچھل کر) لے وہ آگیا وہ آگیا۔ اب تو قلعی کھولیگا۔

اسعد خان (دل مین) اب بیشک برا ہوا۔ خیر دیکھا جائے گا۔

علی مرزا کھانستا ہوا داخل ہوتا ہے۔

علی مرزا یہ کیا طوفان بے تمیزی ہے۔

تقی خان (علی مرزا کا ہاتھ پکڑ کر) بولیئے مین کون ہون۔

علی مرزا اسمین بولنا کیا ہے۔ آخر کچھ معاملہ تو معلوم ہو۔

(ناس کی چٹکی لیکر سڑکنا چاہتا ہے)

تقی خان (علی مرزا کا ہاتھ جھٹک کر) ابھی مین آپ کا داماد ہون کہ نہین ہون۔

چٹکی سے ناس علی مرزا کی آنکھ مین پڑ جاتا ہے اور وہ چیختا ہے۔

علی مرزا ہائے ہائے میری آنکھ گئی۔ میری آنکھ گئی۔

تقی خان ... خان کیون چیختے ہو۔ ذرا سا ناس پڑ گیا تو کیا آفت آگئی تمھین تو ناس لینے کی عادت پڑ گئی (ہاتھ کھینچکر) بولو بولو مین تمہارا کون ہون۔

علی مرزا دور ہو شیطان ملعون بد سوختہ میری آنکھ پھوڑ ڈالی پھر بھی پیچھا نہین چھوڑتا ہے۔

پری بانو۔ دل بانو۔ اور سب مجمع علی مرزا کے گرد جمع ہو جاتا ہے۔

ایک شخص ہاہا اس کمبخت نے اس بڈھے کو مفت پریشان کیا۔

علی مرزا ہائے مجھے کچھ سجھائی نہین پڑتا۔

پری بانو دل بانو وغیرہ سب علی مرزا کو پکڑ کر دوسری طرف لیجاتی ہین۔

اسعد خان (تقی خان سے) کیون جی تمنے میرے سُسر کے ساتھ یہ شیطانی حرکت کیون کی

تقی خان تمہارا سُسر کیسا۔ اب کیا میرے عزیز بھی چھینے گا۔

اسعد خان (خدمت گار کو پکارتا ہے) عباس اس بدمعاش کو پاخانہ مین بند کرو۔

(خدمتگار معہ دو آدمیون کے آیا ہے اور تقی خان کو پکڑ کے پاخانہ مین بند کرتا ہے)

مجمع بیشک یہ اسی قابل ہے۔

(لوگ چلے جاتے ہین۔ کمرہ مین ایک اجنبی داخل ہوتا ہے)

اجنبی سردار اسعد خان آپ کا نام ہے۔

اسعد خان (چونک کر) کہیے کہیے آپ کا کیا کام ہے۔ میرا ہی نام اسعد خان ہے۔



اجنبی میرا اسعد خان کو لینے آیا ہوں۔ یہ زنانہ لباس پہنے ...
منتظر ہیں۔ وقت عزیز ضائع نہ کیجیے جلدی ...

اسعد خان یہ تو ٹھیک ہے مگر پھاٹک کیسے کھل سکے گا۔ (کچھ سوچ ... کر لڑکے
پر لکھتا ہے۔ اور پاخانہ میں چلا جاتا ہے۔

اسعد خان (تقی خان سے) آپ کو آزادی۔ گھر بار سب واپس مل سکتا ہے بشرطیکہ آپ
اس کاغذ پر دستخط کر دیں۔

تقی خان (خوش ہو کر) کاغذ لاؤ لکھ دوں۔ (پڑھتا ہے) میرے دوست سوار اسعد خان
کو شہر پناہ سے باہر جانے دو۔ حسب الحکم تقی خان کوتوال شہر

تقی خان دستخط کر دیتا ہے۔ اسعد خان کاغذ لیتا ہے بھیس بدلتا ہے رخصت
ہوتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ آپ کو اپنا گھر بار۔ بی بی نوکر۔ مبارک رہیں۔ میں
یہ سب حرکت اپنی جان بچانے کی غرض سے کی تھی۔

اسعد خان اور ... بانو۔ گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں۔ اور آن کی آن میں شہر پناہ
کے پاس پہنچتے ہیں۔ دروازہ کھلتا ہے اور نظر سے غائب ہو جاتے ہیں۔

قابلِ دید ناول اور ڈرامے

مصنفۂ منشی سجاد حسین ایڈیٹر اودھ پنچ

- حاجی بغلول — عہ/
- میٹھی چھری — عہ/
- احمق الذین — عہ/
- پیاری دنیا — ۱۲/
- حاجی بغلول — عہ/
- طرحدار لونڈی — [illegible]
- کایا پلٹ — [illegible]

مصنفۂ مولانا عبد الحلیم شرر ایڈیٹر دلگداز

- روحۃ الکبریٰ — [illegible]
- حسن کا ڈاکو (۳ حصہ) — [illegible]
- اسرار دربار حرام پور (۲ حصہ) — ۱۰/
- قیس و لیلیٰ — [illegible]
- زوال بغداد — [illegible]
- غیب ان وطن — عہ/
- ماہ ملک — [illegible]
- یوسف و نجمہ کامل — [illegible]
- فلپانا — عہ/
- شہید وفا — عہ/
- فتح اندلس — [illegible]
- مقدس نازنین — [illegible]
- ملک العزیز ورجنا — [illegible]
- ایام عرب — [illegible]
- فردوس بریں — عہ/
- آغا صادق کی شادی — ۱۰/
- شوقین ملکہ — [illegible]
- فلورا فلورنڈا — [illegible]
- دلکش کامل — [illegible]
- دلچسپ کامل — ۱۴/
- بدر النسا کی مصیبت — ۶/
- حسن انجلینا — ۸/
- منصور موہنا — ۸/
- میوۂ تلخ — ۸/
- درگیش نندنی — عہ/

مصنفۂ حکیم محمد علی خان ایڈیٹر مرقع عالم

- عبرت (۳ حصہ) — [illegible]
- اخترشنیہ — [illegible]
- جعفر و عباسیہ — [illegible]
- گورا نشار حسین — [illegible]
- آستین کا سانپ — [illegible]
- دیول دیوی — [illegible]
- حسن سرور — [illegible]

مصنفۂ مرزا محمد ہادی بی اے رسوا

- امراؤ جان ادا — عہ/
- ذات شریف — [illegible]
- شریف زادہ — عہ/

مصنفۂ پنڈت رتن ناتھ سرشار

- کامنی — [illegible]
- فسانۂ آزاد کامل — [illegible]
- جام سرشار — عہ/
- الف لیلہ بطرز ناول — [illegible]
- سیر کہسار — [illegible]
- خدائی فوجدار — [illegible]

مصنفۂ منشی جوالا پرشاد برق

- مرنالنی — ۱۲/
- مار آستین — ۱۲/
- پرتاب — ۱۲/
- بنگالی دلہن — ۱۲/

الناظر بک ایجنسی لکھنؤ

ڈرامے

علی بابا چالیس چور	عہ
جمیل	۶/
سندر [illegible]	۸/
پاکدامن	صہ
ظلم وحشی	۱۲/
ہرشچندر	۱۲/
کیفر کردار	۸/
خون ناحق	۸/
دلفروش	۸/
بھول بھلیاں	۸/
آب ابلیس	۸/
[illegible]	۱۲/
صید ہوس	عہ
فتح جنگ	۱۲/
قتل نظیر	۸/
سفید خون	عہ
چندراولی	۱۲/
حسن فرنگ	۱۲/
جام جہان نما	۱۲/
شمشاد و سوسن	۸/
لیل و نہار	۱۲/
اسیر حرص	۱۲/
خون کا خون	عہ

تسخیر فرانس	۸/

متفرق ناول

سیتا کامل	ے/
مسافر دمشقی	عہ
قزاق	عا
شماتت ہمسایہ	عہ
الہ دین ولیلی	عہ
ناول ثریا	عہ
وصال یار	۸/
اکبر و زہرہ	۱۲/
مریض عشق	۱۲/
عیار شہزادہ	صہ
[illegible] سراغ رسان	۱۰/
دلستان	عہ
مکار سرپرست	صہ
آرسنت الٹرولاس	عہ
ونیس کی شاہزادی	۱۲/
ستارہ قیصری	۱۲/
راز عشق	عہ
گناہ بے لذت	۸/
لعبت فرنگ	عہ
سارہ وکلارہ	عہ
فسانۂ لازمین [illegible]	عہ
دلربا	عہ

فریب حسن	عا
خوش قسمت	عہ
فسانۂ سوزن عشق	عہ
حاجی بابا اصفہانی	عہ
نیرنگ	۱۲/
عمر پاشا	۱۲/
مارگریٹ	عہ
یاقوت کی کان	عہ
حسرت وصل	۸/
روز الیمبرٹ کامل	۸/
[illegible] پدماوت	۸/
ہم خرما ہم ثواب	۱۲/
[illegible]	عہ
مقدس دیوی	عہ
امتحان محبت	۱۲/
زندگی کا بھید	۱۲/
طویلے کی بلا بندر کے سر	۶/
خضر شباب	عہ
عیاروں کا عیار	عا
ماں کا قاتل	عا
برق غضب	۱۲/
فیروز محمودہ	عہ
معشوقۂ نمبر	۸/
بوالہوس نواب	۱۲/
عصمت کا انعام	عہ